پیار ایک احساس ہے

پیار ایک احساس ہے

جو نہ بتا یا جاسکے اور نہ دکھایا جاسکے

یہ وہ احساس ہے جسے صرف محسوس کیا جاسکے

یہ پیار کبھی درد کی شکل میں ہوتا ہے

جب ماں ہمیں پہلی بار اس دنیا میں لاتی ہے

یہ پیار کبھی فکرو دیکھ بھال کی شکل میں ہوتا ہے

جب ابوّہمارے لیےء دنیا سے لڑجا تے ہے

یہ پیار کبھی آنسوں کی شکل میں جاری ہوتے ہیں

جب بہن یا بھائی ہمارے یاد میں بہاتے ہے

یہ پیار کبھی ماں باپ کو فخر کا احساس دیلاتی ہے

جب ہم ان کا نام جہاں میں روشن کرتے ہیں

یہ پیار کبھی دکھ کا احساس دیلاتا ہے

جب ماں باپ کو چھوڑ کر دوسرے گھر چلے جاتے ہیں

یہ پیار کبھی محبت کا احساس دیلاتاہے

جب ہمارا ہمدم ہمارے لیےء سب کچھ کر جاتا

آخر کار پیار ایک احساس بن کر رہ جاتا ہے

جب ہم قبر کے گود میں سونے جاتے ہے

کشرت سلطانہ
بی. ایس سی (کمپیوٹرس)
ڈاکٹر عبدالحق اردو یونیورسٹی (کرنول)

اعلیٰ تعلیم کی اہمیت

ہم سب جانتے ہیں کہ تعلیم ہماری زندگی میں بہت اہم کردار ادا کرتی ہے ۔تعلیم ایک مسلسل عمل ہے جو گود سے گور تک جاری رہتی ہے ۔بہت سے لوگ اسکولی تعلیم حاصل کرنے کے بعد تعلیم ترک کردیتے ہے ہم جانتے ہیں کہ موجودہ دور میں اعلیٰ تعلیم حاصل کرنا کتنا ضروری ہوگیا ہےہر ایک شعبہ اعلیٰ تعلیم سے ہی تعلق رکھتا ہے۔اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے سماج میں کس طرح پیش آنا سماجی اصول و ضوابط معلوم ہوتی ہیں اعلیٰ تعلیم کے ذریعہ معیاری زندگی حاصل کرسکتے ہیں۔

صحتمندانہ عادتیں معلوم ہوتی ہیں ۔ مختلف شعراء نے بھی تعلیم کی اہمیت کو اپنی شاعری میں بتایا ہے۔ کیا خوب کہا کسی شاعر نے کہ

"علم ایسا بادل ہے

جس سے رحمت ہی رحمت برستی ہے"

اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کو آسانی کے ساتھ حل کرسکتے ہیں تعلیم انسان کو جینے کا سلیقہ سکھاتی کسی نے کہا ہے کہ علم ایک ایسا خزانہ ہے جسکو کتنا بھی بانٹا جائے ختم نہیں ہوتا۔اعلیٰ تعلیم انسان کو سماجی قدر عطا کرتی ہے۔انسان کو خوداعتماد بناتی ہے۔کامیابی حاصل کرنے کا تعلیم ہی ایک اہم ذریعہ ہے اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے میں محرکہ پیدا کرنے کے لئے سوامی ویویکانند نے ایک نعرہ دیا "اٹھو جاگو اور منزل مقصود تک رکو مت"۔اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے نہ صرف ریاضی سوشل سائنس کے متعلق معلومات حاصل ہوتی ہیں بلکہ زندگی گزار نے کا بہت ہی عمدہ طریقہ سیکھاتا ہے۔اعلیٰ تعلیم انسان کو سماجی اخلاقی جزباتی اور انسانی اقدار کو معلوم کراتا "گاندھی جی کا کہنا ہے کہ اعلیٰ تعلیم کے ذریعہ انسان کے اعلیٰ ترین طبعی نفسیاتی روحانی صلاحیتوں کو اجاگر کرسکتے ہیں"۔اچھے اور بُرے کی تمیز کرسکتے ہیں ۔دور حاضرمیں پائے جانے والے عدم مساوات مذہبی اختلافات کو تعلیم کے ذریعہ دور کرتے ہوئے مساوات و یکجہتی کو فروگ دے سکتے ہیں اعلیٰ تعلیم انسان کو ایک بہترین شہری بناتی ہے۔ اعلیٰ تعلیم کے ذریعہ انسان ایک مثالی نمونہ بنسکتا ہے۔"تعلیم سے عاری انسان کو جانور سے تشبیہ دی گئ ہے"۔ایک مشہورمقولہ ہے کہ "تعلیم کے بغیر انسان انسان نہیں جانور ہے"۔ مستقبل میں کوئی ہمارا ساتھ دے یا نہ دے تعلیم ہمارا ساتھ ضرور دیگا۔اسی کے متعلق کسی شاعر نے خوب کہا کہ

"یہ حقیقت ہے کوئی مجازی نہیں

علم سے بڑھ کر کوئی دوست نہیں"

جے. پریم کمار

بی. ایس. سی. کمپیوٹرس

ڈاکٹر عبدالحق اردو یونیورسٹی (کرنول)

اقوال حکمت

ایس۔ صالحہ تسنیم یسین
ایم۔ ایس۔ سی

موت ایک بے خبر آمد ہے

غریب وہ ہے جس کے پاس علم نہیں

خاموشی غصے کا بہترین علاج ہے

تقدیر کو صرف دعا ہی بدل سکتی ہے

علم کتنا بھی خرچ کیا جائے کبھی کم نہیں ہوتا

علم کی روشنی سے دوسروں کی زندگی میں روشنی لانا علم کا بہترین استعمال ہے

مشکلیں انسان کے حوصلوں کو آزمائی ہے

سب سے بہترین انسان وہ ہے جسکے اخلاق بہترین ہوں۔

موت کے آنے سے پہلے اپنے نیک اعمال جمع کرو

روشن باتیں

سادگی ایمان کی علامت ہے

اگر کامیابی چاہتے ہو تو مسلسل محنت کرو

جھوٹ تمام گناہوں کی ماں ہے

مسکرا کر بات کرنا نیکی ہے

کوشش کرو کہ تمہاری ذات سے کسی کو نقصان
نہ پہنچے

جس نے علم حاصل نہیں کیا وہ یتیم ہے

زندگی کے ہر قدم پر پھول بکھیرتے جاؤ کسی دن
باغ لگاؤ گے

ہر بلا اور مصیبت کے پس منظر میں رحمت
و نعمت ہے

علم بے عمل جاہل سے بہتر ہے

بری صحبت گویا شیطاں سے دوستی کرنا ہے

ہر غلطی ایک سبق دے جاتی ہے

انمول باتیں

ایس۔ نوبانو شین
ایم ایس سی

بات ہیرا ہے بات موتی ہے
بات سمجھے تو بات ہوتی ہے

* زندگی استاد سے زیادہ سخت ہوتی ہے
استاد سبق دے کر امتحان لیتا ہے
اور زندگی امتحان لے کر سبق دیتی ہے

* محنت اتنی خاموشی سے کرو کہ
تمہاری کامیابی شور مچا دے

* والدین وہ "درخت" ہیں
جو "پھل" دیں یا نہ دیں
"سایہ" ضرور دیتے ہیں

وقت کی ایک عادت بہت اچھی ہے
جیسا بھی ہو گزر ہی جاتا ہے

تجھ میں ہیرے کی چمک ہے تو تو اندھیرے میں چمک

دھوپ میں تو کانچ کے ٹکڑے بھی چمکتے ہیں

علم وہ دولت ہے جو کبھی لٹتی نہیں

لاکھ خرچ کرنے پر کبھی گھٹتی نہیں

کتنوں کے حالات بدلنے ہے تمھیں

کتنوں کو راستہ پہ لانا ہے تمھیں

اپنے ہاتھوں کی لکیروں کو مت دیکھ

ان لکیروں سے آگے جانا ہے تمھیں

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے

خدا خود بندے سے پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے

تقدیر سے پہلے نہ کر شکوہ مقدّر آ کر ملائے جا

ملے گی خود بہ خود منزل بس قدم آگے بڑھائے جا

وقت کی پابندی کامیابی کی کنجی ہے

جہاں کوشش ہے وہاں کامیابی ضرور ہے

قلم اٹھانے سے پہلے اتنی تحقیق کرو کہ
تمہارے لکھے پر کوئی دوسرا قلم نہ اٹھا سکے
محنتی شخص کے سامنے پہاڑ کنکر
اور کاہل انسان کے سامنے کنکر پہاڑ ہے